ترتیب: ھارون رشید خواجہ

ناشر: MUSLIM STUDENTS BOARD J&K (MSB)

ہیڈ آفس: خواجہ پورہ نوگام سرینگر

حج تمتع کا مختصر طریقہ

اقسامِ حج

تمتع | قِران | اِفراد

تمتع: یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں پہلے صرف عمرۃ کا احرام باندھے پھر طواف، سعی اور بال کاٹنے یا مونڈنے کے بعد احرام کھول دے اور پھر اسی سال حج کی نیت سے احرام باندھ لے

(نوٹ: حج کی غرض سے گئے ہوئے کشمیر کے اکثر حجاج کرام حج تمتع ہی کرتے ہیں لہذا اختصار کی غرض سے یہاں پر صرف اسی کا بیان کیا جاتا ہے)

ابتداء ☆ گھر (یعنی کشمیر یا جہاں کا رہنے والا ہو) سے نکلنا. ☆ حج ہاوس (سرینگر) میں احرام کے کپڑے پہننا.(البتہ حج یا عمرۃ کی نیت نہ کرنا).

☆ غسل کرنا سنت ہے / مرد اپنے بدن پر خوشبو لگا سکتا ہے عورتوں کو خوشبو لگانا جائز نہیں ہے / مرد سفید چادر اور تہبند پہنے گا.

☆ عورت کے لئے مخصوص لباس نہیں ہے لہذا وہ اپنے معمول کے ہی شرعی لباس پہنے گئی . البتہ غسل کرنا اسکے لئے بھی سنت ہے.

☆ جب میقات کے قریب (جہاز میں بیٹھے ہوے) پہنچے (اس وقت جہاز میں اعلان کیا جاتا ہے) تو عمرۃ کی نیت کرنا. اور اس وقت (اللھم لبیک عمرۃ) کہنا.

(نوٹ: نیت کے بعد احرام کی یہ پابندیاں شروع ہوتی ہیں: ١. سر کے بال کاٹنا یا مونڈنا. ٢. مردوں کا سر کو اس کے لباس سے ڈھانپنا. ٣. چہرے کا ڈھانپنا، البتہ عورتوں کو غیر محارم کے سامنے چہرہ چھپانا احرام میں بھی لازمی ہے ٤. مرد کا ایسا لباس پہننا جو بدن یا کسی عضو کی شکل جیسا بنایا گیا ہو جیسے ٹوپی وغیرہ پہننا، عورتوں یا مردوں کا دستانے پہننا. ٥. بدن یا کپڑوں پر خوشبو لگانا. ٦. خوشکی میں زندگی بسر کرنے والے غیر پالتو ماکول اللحم جانور کا شکار کرنا. ٧. عقد نکاح کرنا یا کرانا یا ولی بننا یا پیغام دینا. ٨. جماع یعنی ہمبستری کرنا. ٩. مباشرت کرنا: یعنی میاں بیوی کا آپس میں وہ حرکات کرنا جن میں شہوت ہو، جیسے بوسہ کرنا وغیرہ)

☆ اور بکثرت تلبیہ پڑھتے رہے: **لَبَّیکَ اللّٰھُمَّ لَبّیک ، لَبَّیک لا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیک ، إنَّ الحَمدَ وَ النِّعمَۃَ لَکَ وَالمُلکَ ، لا شَرِیکَ لَکَ .**

☆ جدہ ایرپورٹ پر اترنا
☆ مکہ میں داخل ہونا
☆ اپنے ہوٹل میں داخل ہونا
☆ اگر ممکن ہو تو غسل کرنا (نہانا)

مسجد حرام میں داخل ہونا اور عمرۃ کرنا

☆ باوضو ہو کر سب سے پہلے طواف کرنا، ہر چکر کے شروع میں حجر اسود کو بوسہ کرنا یا بھیڑ ہونے کی صورت میں دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اللہ اکبر کہنا.

☆ پھر دو رکعت مقام ابراہیم کے پاس ادا کرنا اگر وہاں بھیڑ ہو تو مسجد حرام میں کہیں بھی ادا کر سکتا ہے

☆ پھر صفا و مروۃ کے درمیان سعی (سات چکر) کرنا (سعی کے لئے وضوء افضل ہے واجب نہیں ہے)

☆ پھر مرد اپنے سر کے بال کاٹے گا یا مونڈے گا اور عورت صرف ایک پور (انچ) کے برابر کاٹے گی

☆ اب مرد احرام کے کپڑے اتار کر اپنا لباس پہن لے اس کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہوجاتی ہیں اس طرح سے عمرہ مکمل ہوگیا إن شاء اللہ

پھر اپنی قیام گاہ (ہوٹل) میں ٨ ذی الحجہ تک قیام کرنا، اب آپ پر احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں بیوی کے ساتھ ہمبستری بھی جائز ہے

٨ ذی الحجہ

اب منی جانے کی تیاری کریں کیونکہ اب حج کے لئے جانا ہے

☆ قیام گاہ (ہوٹل) سے ہی مرد احرام کے کپڑے پہن لے اور عورت اپنے ہی شرعی لباس میں رہے

☆ پھر حج کی نیت کرے اور یہ الفاظ (اللّٰھُمَّ لَبَّیک حَجًّا) پڑھنا. اور بکثرت تلبیہ پڑھتے رہنا.

☆ زوال سے پہلے منی چلے جائیں (یاد رہے کہ زوال دن میں صرف ظہر کی اذان سے قبل ہوتا ہے سورج کے طلوع اور غروب کے وقت کو زوال نہیں کہتے ہیں)

☆ یہ رات (آٹھ اور نو کے درمیانی رات) منی میں گزارنا سنت ہے

٩ ذی الحجہ

اب عرفات جانے کی تیاری کریں

☆ سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات چلے جائیں

☆ عرفات میں نماز ظہر اور عصر (ظہر کے وقت میں) دو دو رکعت (قصر) ادا کریں

☆ سورج غروب ہونے تک عرفات میں ہی قیام کریں اس دوران دعاوں میں مشغول رہیں.

اب مزدلفہ چلے جائیں

☆ سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے نکل جائیں اور مزدلفہ پہنچ جائیں

☆ مزدلفہ میں پہنچ کر نماز مغرب تین اور عشاء دو رکعت (قصر) ایک اذان اور دو اقامتوں (تکبیروں) کے ساتھ ادا کریں البتہ وتر پڑھنا بھی مسنون ہے.

☆ پھر فجر تک سوجانا (ضعیف، مریض، حاملہ خاتون نصف شب کے بعد ہی منی جاسکتے ہیں)

☆ فجر نماز کے بعد دعاوں میں مشغول رہنا یہاں تک کہ روشنی اچھی طرح پھیل جاے

☆ اور پھر منی کی جانب سورج طلوع ہونے سے قبل روانہ ہوجانا.

☆ روانگی سے پہلے سات کنکریاں اپنے ساتھ لیجانا اگر تمام دنوں کی رمی کے لیے کنکریاں ساتھ لے لے تو کوئی حرج نہیں

☆ منی پہنچ کر پہلے اپنے خیمے میں جانا، اپنا سامان وغیرہ وہی رکھنا تا کہ جمرات پر مشکلات کا سامنا نہ ہو

١٠ ذی الحجہ

☆ اس دن صرف بڑے جمرۃ (جسکو لوگ غلطی سے بڑا شیطان کہتے ہیں) کو سات کنکریاں مارنا، ہر کنکر مارنے پر اللہ اکبر کہنا.

☆ قربانی کرنا (اگر بنک میں اس کی قیمت جمع کی ہے تو وہ بتاے ہوے وقت پر خود ہی کریں گے)

☆ مرد پورے سر کے بال منڈواے یا کٹواے اور عورت صرف ایک پور (انچ) کے برابر کاٹے

☆ اب حاجی پر احرام کی سب پابندیاں ختم ہوجاتی ہیں البتہ بیوی کے ساتھ ہمبستری نہیں کر سکتا ہے

☆ پھر طواف افاضہ (طواف زیارت) کرنا، یہ طواف دس ذی الحجہ کو کرنا ضروری نہیں ہے یہ گیارہ یا بارہ یا تیرہ ذی الحجہ میں بھی کر سکتے ہیں بلکہ یہ کم از کم آخر ذی الحجہ تک بھی کیا جا سکتا ہے

☆ پھر (صفا و مروہ میں) سعی کرنا. اس کو بھی طواف افاضہ کی طرح مؤخر کرنا جائز ہے.

اب حاجی پر تمام پابندیاں ختم ہوجاتی ہیں بیوی کے ساتھ ہمبستری بھی جائز ہے

١١ ذی الحجہ

☆ یہ رات (یعنی دس اور گیارہ کے درمیانی رات) منی میں گزارنا لازمی ہے

☆ پھر گیارہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جمروں کو (جن کو لوگ غلطی سے شیطان کہتے ہیں) سات سات کنکریاں اللہ أکبر کہتے ہوے مارنا.

- پہلے چھوٹے کو جو منی کی جانب ہے
- پھر بیچ والے کو جو بڑے اور چھوٹے کے درمیان ہے
- پھر بڑے کو جو مکہ کی جانب ہے

١٢ ذی الحجہ

☆ یہ رات (یعنی گیارہ اور بارہ کے درمیانی رات) منی میں گزارنا لازمی ہے

☆ پھر بارہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جمروں کو (پہلے چھوٹے کو پھر بیچ والے کو پھر بڑے کو) سات سات کنکریاں اللہ أکبر کہتے ہوے مارنا

☆ پھر اگر منی سے واپس مکہ لوٹنا چاہتا ہو اور تیرہ تاریخ کی رات منی میں گزارنا نہیں چاہتا ہو تو غروب آفتاب سے پہلے ہی مکہ کی طرف نکل جائیں.

١٣ ذی الحجہ

☆ یہ رات (یعنی بارہ اور تیرہ کے درمیانی رات) منی میں گزارنا اگر غروب آفتاب سے پہلے منی سے کوچ نہ کیا ہو

☆ پھر تیرہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جمروں کو (پہلے چھوٹے کو پھر بیچ والے کو پھر بڑے کو) سات سات کنکریاں اللہ أکبر کہتے ہوے مارنا

☆ پھر مکہ واپس چلے جانا

طواف وداع

☆ جب آپ کو گھر (کشمیر یا جہاں کہیں کے ہوں) واپس لوٹنے کا دن آجاے تو نکلنے سے قبل طواف کرنا

☆ اس طواف کے بعد خرید و فرخت وغیرہ کرنا جائز نہیں ہے صرف کھانے پینے کے لئے کچھ خرید سکتا ہے

اب آپ کا حج إن شاء اللہ مکمل ہے

بورڈ تمام اہل خیر حضرات سے اپیل کرتا ہے کہ بورڈ کے عظیم دینی مشن کو اپنے منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے اپنے عام صدقات، خیرات، زکاۃ اور قربانی پوست وقف فرمائیں، اس طرح سے آپ کا عمل صالح بھی ادا ہو جائے گا اور دور جدید کے تقاضوں کے مطابق دینی تعلیم و تربیت اور دعوت و تبلیغ کے مشن میں آپ شریک بھی ہو جائیں گے.

رابطہ کے لئے: 9796314050 سرینگر 9697998586 پلوامہ 9596434356, 9858493707 بڈگام